الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

یبائش کے لیے مچھلیاں رکھنا حرام ہیں

ک لیے مچھلیاں رکھنا حرام ہیں؟
یدائش اس جگہ کی گندگی سے ہوئی جہاں آدم علیہ
ا کیا تھا، کیا یہ بات صحیح ہے؟

الحمد
شرعی احکام میں
ورش کرنے کی نہیں آئی ، مثلا (کتا اور خنزیر)
نقصانات ہیں، جن میں سے ہو سکتا بعض کا ہمیں
ہمارے علم میں نہیں آئیں.
روں کو رکھنا شریعت نے
تدرج نہیں، سنت نبویہ سے ثابت ہوتا کہ کچھ
رمباح قسم کے کھیل اور دل بہلانے کے لیے مباح
رکھے ہوئے تھے .
ن مالك رضی اللہ تعالی
بھائی کے پاس ایك چڑیا تھی جس سے وہ کھیلا کرتا
م صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے غمگین دیکھا، تو
سے پرند کو رکھنے کی رضامندی تھی، تو رسول
کریم
وسلم نے اسے فرمایا:
نغیر نے کیا کیا!!"

میں کہ نبی کریم صلی
وسلم نے فرمایا:
ت بلی کی وجہ سے آگ میں
کھانے کو کچھ نہ دیا، اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ
کیڑے وغیرہ کھالے "
ہ یہ سمجھ آتی کہ اگر
کچھ دیا ہوتا تو وہ اس وعید سے نجات پا جاتی.

کہ ابو ہریرہ رضی
پڑی کو اپنے ساتھ بلی رکھا کرتے تھے .

ر جائز حیوانوں کی
وئے پال کر رکھنا جائز اور مباح امور میں
اجر و ثواب میں بھی شامل ہو.
ی کریم صلی اللہ علیہ
کا فرمان :
اور ذی روح میں اجر
ثواب "
خیال نہ رکھا جائے اور
ور معصیت کے باب میں داخل ہوگا، اور یہ آگ کی
ں حدیث میں ذکر کیا گیا جس میں عورت نے بلی
کی
س کا خیال نہ رکھا تو وہ مر گئی.
رنے والے بھائی اور
ور مغربی تنظیموں سے قبل ہی اسلام نے عورت اور
کے سارے حقوق کا خیال رکھنے کا اعلان کیا ،
عالی کے حقوق اور اللہ تعالی پر مخلوق کے کیا
س بھی بیان کیا .
بیہ کریں گے کہ حیوان
قوق کا خیال رکھنا زیادہ اولی اور افضل ،
روثواب بھی زیادہ .
ی اللہ علیہ وسلم :

ؤ اگرچہ آدھی کھجور خرچ
کر کے ی"
ے میں فرمان نبوی :

م کی کفالت کرنے والا
جنت میں اس طرح ہیں"
لہ علیہ وسلم نے اپنی
اتھ والی انگلی کے ساتھ اشارہ کیا.
بھی کئی ایک احادیث ہیں
ق بیان کیے گئے ہیں.
آپ کے لیے خوبصورتی
یں کیا رکھنی جائز ہیں، لیکن شرط یہ کہ
ہلاک کرنے والے اسباب سے بچنا ہوگا. واللہ
اعلم
ت کی خلقت اور پیدائش

پیدا کیا جس طرح باقی جانور اور حیوانات
کت کی خلقت اور پیدائش میں کسی خصوصی اور
معین
ی کرنا جائز نہیں.
باری تعالی :
جانا اسی کی گواہی
یتے ہیں}.
ین تو اللہ تعالی نے
تکم دیا تو اس نے تکبر کرتے ہوئے سجدہ کرنے سے
کو گھرا کیا اور انہیں اس درخت کا پھل کھانے
؛ اور وہاں کوئی گندگی تھی ہی نہیں، واللہ
اعلم.
کا آپ نے ذکر کیا اسے
م کچھ نہیں جانتے .
نمائی تو یہ کہ
جس چیز کا محتاج اور ضرورت مند قرآن مجید
اسے
سے ضرورت اور حاجت ہی نہیں قرآن مجید اس سے
اعراض
کہ وہ نفع مند علم میں مشغول رہیں، اور اس
چھ اس سے اعراض برتیں.
ال جس سے اس بات کی وضاحت
ف کہ کتے کا ذکر کیا تو کتے کے رنگ، اور نوح
یں ان کی کشتی کس لکڑی کی بنائی گئی تھی، سے
عراض ،
ک اس کے بیان کرنے میں کوئی فائدہ نہیں.

ے جاننے سے کسی قسم کا
، ہوسکتا کتے کی خلقت کے مادے والی بات
اسی قبیل سے ہو.
ل اعلم .